DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
Page No.14 col No.04

حکومت آج منی بجٹ پیش کریگی، 158 ارب کے نئے ٹیکسوں کا امکان

ترقیاتی بجٹ میں 450 ارب روپے کی کمی کی تجویز، ٹیکس استثنیٰ کی حد میں ردوبدل ہوگا

اسلام آباد (آئی این پی) تحریک انصاف کی حکومت آج قومی اسمبلی میں منی بجٹ پیش کریگی، 158 ارب روپے کے نئے ٹیکس عائد کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر خزانہ اسد عمر قومی اسمبلی میں فنانس ترمیمی بل 2018 اور بجٹ 6 تجاویز پیش کریں گے، قومی اسمبلی اجلاس سے قبل بل کی کابینہ سے منظوری لی جائیگی جس میں بجٹ خسارہ اعشاریہ 6 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد مقرر کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ منی بجٹ میں ترقیاتی بجٹ کے حجم میں 450 ارب روپے کی کمی کی جائے گی۔ مجموعی طور پر 608 ارب روپے کے اخراجات کم کئے جانے یا مزید وسائل دستیاب کیے جانے کی تجویز ہے۔ ایک فیصد کی شرح سے تمام اشیاء پر سپر ٹیکس اور ایک فی صد کی شرح سے ہی ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کیے جانے کی تجویز بھی شامل ہے، ٹیکس سے استثنیٰ کی حد 12 لاکھ روپے سالانہ سے کم کر کے 8 لاکھ کرنے کی تجویز ہے جبکہ مختلف آمدن رکھنے والوں کے لیے ٹیکس کی شرح میں ردوبدل بھی کیا جائیگا۔ انکم ٹیکس کی مد میں تنخواہ دار طبقے کو دی گئی 75 ارب کی چھوٹ واپس لی جائیگی۔ انکم ٹیکس چھوٹ کی حد 4 لاکھ سے بڑھا کر 6 لاکھ روپے کرنے، دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم کیلیے بڑی رقم مختص کرنے کی تجویز پیش کی جائے گی۔